اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر: غلام نبی
ٹیلیفون نمبر ۱۱
قادیان دار الامان

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۸ | ۷ ماہ نبوت ۱۳۱۹ ہش | ۶ شوال ۱۳۵۹ ھ | ۷ نومبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۵۳

215

یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا

عام مسلمان تو علمِ دین سے ناواقف ہیں ہی۔ اور ان کی عملی حالت بتا رہی ہے کہ وُہ حقیقتِ اسلام سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ قرآن کریم کے حقائق سے قطعاً تہی دست۔ اور احادیث رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معارف سے سراسر انجان۔ لیکن وُہ لوگ جو اپنے آپ کو اسلام کے ستُون اور مُسلمانوں کے دینی و دُنیوی راہ نما بتاتے ہیں۔ اور جو بڑے زور شور سے یہ دعوے کرتے ہیں۔ کہ ان کی موجودگی میں کسی مصلح کی ضرورت نہیں۔ وُہ اسلام کی اشاعت وحفاظت کے لئے کافی ہیں۔ اور مُسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلانے میں مصروف۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ وُہ عام مسلمانوں سے بھی زیادہ اسلام سے ناواقف۔ اور نہ صرف ناواقف بلکہ اسلام کے بدترین دشمن اور اسے نقصان پہونچانے میں سب سے پیش پیش ہیں۔ کیونکہ وُہ اسلام کو ایسی بُری اور بدنما شکل میں پیش کر رہے ہیں۔ کہ کوئی غیر مسلم نہ صرف اس کی طرف ملتفت نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس کی طرف منسُوب ہونے والے بھی اپنی جہالت کی وجہ سے اسے انتہائی نفرت وحقارت کی نظر سے دیکھنے لگ جاتے ہیں۔

کون نہیں جانتا۔ کہ اسلام کی بنیاد خدا تعالےٰ کے کلام قرآن کریم۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات احادیث پر ہے۔ اور ان میں وہ تعلیم ہے جس پر چل کر انسان ایک طرف تو روحانی مدارج طے کرتا ہوا خدا تعالےٰ کا محبُوب بن سکتا ہے۔ اور دوسری طرف اس دُنیا کی زندگی کے تمام مراحل میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن موجودہ زمانہ کے علماء اور مسلمانوں کی دینی و دنیوی راہنمائی کے دعوے دار قرآن کریم اور احادیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس رنگ میں پیش کر رہے ہیں۔ اس کا ایک نمونہ احرار کے آرگن "زمزم" سے پیش کیا جاتا ہے۔ اس اخبار نے اپنی پیشانی پر یہ لکھ رکھا ہے۔ کہ ؂

جس کے پیتے ہی کھُلیں مومن پہ اسرارِ حیات
دینِ ابراہیم کی وُہ مے اسی "زمزم" میں ہے

لیکن جس قسم کی مے یہ "زمزم" پیش کرتا ہے۔ اس کا اندازہ ۳ر نومبر کے اس اعلان سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو "ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ اور جس میں بزعمِ خود "قرآن کے عملیات" اور "رسُول اللہ کے عملیات" پیش کئے گئے ہیں۔ چنانچہ قرآن کے عملیات کے عنوان سے لکھا ہے:۔

"اس میں قرآن پاک کے بے نظیر نادر اور تیر بہدف عملیات کا مجموعہ ہے۔ جو برسوں کی محنت سے بھی حاصل نہیں ہوتے قیمت آٹھ آنے"

ممکن ہے بعض ناظرین یہ نہ جانتے ہوں۔ کہ "عملیات" سے مراد کیا ہے اس لئے یہ بتا دینا ضروری ہے۔ کہ "عملیات" بعض سر پھرے لوگ ان وہمی اور خیالی اعمال کو کہتے ہیں۔ جن کا عامل جو چاہے۔ حاصل کر سکے۔ اس میں اچھے اور بُرے۔ نیک اور بد کی بھی تمیز نہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن اور احادیث کو بھی نعوذ باللہ عملیات کے مخزن قرار دیتے ہُوئے عنوان یہ رکھا گیا ہے۔ کہ "ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے"۔ گویا اگر کسی کا مال ہتھیانے میں مشکل درپیش ہو۔ یا کسی کی عزت وآبرو برباد کرنے میں روک حائل ہو۔ یا کسی کو کسی اور رنگ میں نقصان پہونچانے کی طاقت نہ ہو۔ تو قرآن۔ اور احادیث کے "عملیات" کے ذریعہ یہ سب کچھ کیا جا سکتا ہے۔ انا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

عملیات کی اس حقیقت کو پیش نظر رکھ کر غور فرمایئے۔ اس کلام پاک کے ذریعہ کس قسم کے کام لینے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ جس کے متعلق خدائے ذوالجلال نے یہ فرمایا ہے۔ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ۔ کہ یہ کتاب سب پر غالب اور حکمت کے اصلی مالک اللہ نے اتاری ہے۔ اور یہ ھُدًی وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اس میں مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ پھر اسی قرآن کے متعلق خدا تعالےٰ نے یہ فرمایا ہے۔ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ کہ ہم نے اس میں لوگوں کے لئے نصیحت اور تذکیر کی تمام باتیں بیان کر دی ہیں۔ جس صحیفۂ پاک کے متعلق خدا تعالےٰ اس طرح کھول کھول کر بتائے۔ کہ وُہ انسانوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے اتارا گیا ہے۔ ان کے لئے رحمت۔ اور بشارت ہے۔ ان کے لئے حق وحکمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی باتیں پیش کرتا ہے۔ اور ان کے لئے نصیحت کا موجب ہے۔ انہیں صراطِ مستقیم دکھاتا اور خدا تعالےٰ کا محبوب بناتا ہے۔ اُسے اس زمانہ میں "عملیات" یا بالفاظ دیگر نعوذ باللہ خرافات کا مجموعہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اور یہ شرمناک حرکت کوئی دشمن نہیں کر رہا۔ بلکہ ان لوگوں کی طرف سے ظہور پذیر ہو رہی ہے۔ جو اسلام کے اجارہ دار کہلاتے ہیں۔ "دین

ابراہیم کی مے" پیش کرنے کے مدعی ہیں اور "مکتبہ اسلامیہ" کھولے ہوئے ہیں۔ دراصل یہی وہ لوگ ہیں۔ جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خدا تعالےٰ کے حضور یہ شکوہ فرمائیں گے۔ یارب ان قومی اتخذوا ھٰذا القراٰن مھجوراً۔ اے میرے رب! میری قوم نے اتنی خوبیوں اور اتنی برکتوں والے اس قرآن کو چھوڑ دیا؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ نبوت ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت سردرد کے دورہ کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا جاری رکھیں؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو گذشتہ شب قے کی شکائت رہی۔ اور اس وقت سردرد اور بخار کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت آج کل کی نسبت اچھی ہے۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حرم اول اور حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تاحال علیل ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے؛

لنڈن میں عید الفطر کی تقریب سعید

لنڈن ۳ نومبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں:۔ ہوائی حملے کم ہو گئے ہیں۔ عید الفطر کی تقریب کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ خطبہ عید الفطر میں ان پیشگوئیوں کا ذکر کیا گیا۔ جو جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمائیں۔ اور ماہرین علم الارواح اور رمالوں نے جنگ نہ ہونے کے متعلق جو پیشگوئیاں کی تھیں ان کی تردید کی گئی۔ تمام احباب بخیریت ہیں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

بذریعہ ریڈیو لنڈن سے مولوی جلال الدین صاحب شمس کا پیغام

لنڈن ۴ نومبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن سے ۴ نومبر کو بحری تار کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ۸ نومبر کو بوقت ۴۰-۷ شام (ہندوستانی وقت) بی بی سی کے ریڈیو سٹیشن سے وہ ایک پیغام نشر کریں گے۔ احباب ریڈیو کے ذریعہ یہ پیغام سننے کی کوشش کریں؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب $\frac{6}{19}$ ۲ سے $\frac{7}{19}$ ۱۳ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:؛

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱۵۶۹	رابجے توں بی بی صاحبہ	کٹک	۱۶۰۵	فقیر محمد صاحب	پشاور
۱۵۷۰	عبد اللہ صاحب	سندھ	۱۶۰۶	سش۔ سلطانہ صاحبہ	״
۱۵۷۱	سبحان بی بی صاحبہ	لاہور	۱۶۰۷	خان محمد احسان صاحب	سرگودہا
۱۵۷۲	نبید بی بی صاحبہ	مالابار	۱۶۰۸	اے محمد کنجو صاحب	ٹراونکور
۱۵۷۳	شرف الدین صاحب	زیدکوٹ	۱۶۰۹	کے علی کنجو صاحب	״
۱۵۷۴	نظر محمد صاحب	لاہور	۱۶۱۰	ایچ۔ اے عبد القہار صاحب	״
۱۵۷۵	بی بی صاحبہ	لدھیانہ	۱۶۱۱	ایم الیاس کنجو صاحب	״
۱۵۷۶	میاں محمد یونس صاحب عارف	گجرات	۱۶۱۲	اے ابراہیم کٹی صاحب	״
۱۵۷۷	محمد خان صاحب	گوجرانوالہ	۱۶۱۳	ایم علی کنجو صاحب	״
۱۵۷۸	سردار خان صاحب	״	۱۶۱۴	او۔ عائشہ کنجو صاحبہ	״
۱۵۷۹	بشیر خاتون صاحبہ	اٹاوہ	۱۶۱۵	خدیجہ اما کنجو صاحبہ	״
۱۵۸۰	زینب خاتون صاحبہ	بدایوں	۱۶۱۶	ایم فاطمہ بی بی صاحبہ	״
۱۵۸۱	عمرائی صاحبہ	شاہپور	۱۶۱۷	دی فاطمہ بی بی صاحبہ	״
۱۵۸۲	حیات بی بی صاحبہ	״	۱۶۱۸	آئی محمد کنجو صاحب	״
۱۵۸۳	شاہ دین صاحب	سندھ	۱۶۱۹	پی۔ اے علی پار کنجو صاحب	״
۱۵۸۴	محمد شریف صاحب	گورداسپور	۱۶۲۰	حمید اللہ خانصاحب	جالندہر
۱۵۸۵	غلام حیدر صاحب	جالندہر	۱۶۲۱	فقیر محمد صاحب	نادیا بنگال
۱۵۸۶	جمیل الرحمٰن صاحب سروری	ٹونک کھنتہ	۱۶۲۲	چودھری حسن محمد صاحب شاکر	گورداسپور
۱۵۸۷	سید احمد حسین صاحب	بنگلور	۱۶۲۳	شاہ دین صاحب زرگر	سیالکوٹ
۱۵۸۸	میاں سرعت علی صاحب	میمن سنگھ (بنگال)	۱۶۲۴	مشتاق احمد صاحب	جہلم
۱۵۸۹	سائرہ خاتون صاحبہ	״	۱۶۲۵	رحمت بی بی صاحبہ	گجرات
۱۵۹۰	شریف احمد صاحب	منٹگمری	۱۶۲۶	رسولاں صاحبہ	״
۱۵۹۱	سردار خان صاحب	سرگودہا	۱۶۲۷	فاطمہ صاحبہ	״
۱۵۹۲	گوہر سلطان بیگم صاحبہ	دہلی	۱۶۲۸	شہید الدین احمد صاحب	بنگال
۱۵۹۳	بشیر احمد صاحب	ہوشیارپور			
۱۵۹۴	غلام سرور صاحب	حصار	۱۶۲۹	کے۔ اسمٰعیل کنجی صاحب	
۱۵۹۵	پارس بی بی صاحبہ	״			
۱۵۹۶	محمد شبیر خان صاحب	پٹیالہ	۱۶۳۰	محمود راشد صاحب	
۱۵۹۷	عبد السبحان خانصاحب	״	۱۶۳۱	محمد بن احمد بکران صاحب	نظام آباد
۱۵۹۸	شریفہ بیگم صاحبہ	״	۱۶۳۲	سید علیم الدین صاحب	حیدرآباد
۱۵۹۹	محمد عبد الحاکم حاکم الدین صاحب	بنگال	۱۶۳۳	قریشی رحمت اللہ صاحب	جالندہر
۱۶۰۰	فیض احمد صاحب	تھرپارکر	۱۶۳۴	سید حسین شاہ صاحب	گجرات
۱۶۰۱	بی بی وکین صاحبہ	مونگھیر	۱۶۳۵	ہدایت اللہ صاحب	گوجرانوالہ
۱۶۰۲	گل شہید صاحب	پشاور	۱۶۳۶	ابراہیم صاحب	״
۱۶۰۳	مختار حسین صاحب	״	۱۶۳۷	عنائت الٰہی صاحب	سیالکوٹ
۱۶۰۴	فیض محمد صاحب	״	۱۶۳۸	جلال صاحب	گورداسپور

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام

خُذُوْا حَظَّکُمْ مِّنِّیْ فَاِنِّیْ اِمَامُکُمْ ۔ اُذْکُرْکُمْ اَیَّامَکُمْ وَاُبَشِّرُ

(مسیح موعود)

قرآن کریم کی تعلیم کی رُو سے صادق اور برگزیدہ ہستیوں کا ساتھ دینا ایمانیات میں سے ہے۔ چنانچہ الٰہی ارشاد ہے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (توبہ) یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو۔ اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ یہ آیت بتاتی ہے۔ کہ ہر زمانہ میں خدا کے راستباز اور صادق لوگوں کا وجود دُنیا میں موجود رہے گا۔ اور مومنوں کا فرض ہوگا۔ کہ وُہ ان کا ساتھ دیں ۔

موجودہ زمانہ جو رُوحانی لحاظ سے ایک پُرخطر زمانہ ہے۔ اور احادیث سے تو ثابت ہے۔ کہ اس قسم کی ضلالت اور گمراہی کبھی دُنیا پر نہیں چھائی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہ اس زمانہ میں مسلمان کہلانے والوں کے اعمال یہود و نصاریٰ کے سے ہو جائیں گے۔ تب اللہ تعالےٰ امام الزمان کو مسلمانوں کی تائید و نصرت کے لئے مبعوث فرمائے گا۔ جس کا ماننا ضروری اور واجبات سے ہوگا۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔ وَجَبَ عَلٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُہٗ اَوْ قَالَ اِجَابَتُہٗ (ابوداؤد کتاب المھدی) کہ ہر مومن پر اس کی مدد کرنا۔ اور اس کی دعوت قبول کرنا واجب اور ضروری ہوگا ۔

یہ امر بدیہیات سے ہے۔ کہ بیماری کے ایام میں ڈاکٹر اور طبیب کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ امراض کی تشخیص کرے۔ اور بیماروں کا علاج کرے۔ پس اس وقت اس بارہ میں تو کلام نہیں۔ کہ زمانہ کی حالت ابتر ہے اور ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا نقشہ نظر آتا ہے۔ اور یہ ایسی بات ہے۔ کہ جس سے مخالفین کو بھی انکار نہیں۔ بلکہ وُہ زمانہ کی اس حالت کی تصدیق کے ساتھ روحانی طبیب کی ضرورت بھی محسوس کرتے ہیں۔ لیکن حیرت اور تعجب ہے۔ کہ وُہ شخص جسے خدا نے رُوحانی طبیب۔ اور امام الزمان بنا کر بھیجا۔ اس کا انکار کر رہے ہیں حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اس زمانہ کے امام ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

خذوا حظکم منّی فانّی امامکم
اذکّرکم ایّامکم وابشّر

(قصائد احمدیہ)

کہ اے لوگو! مَیں تمہارا امام ہُوں۔ مجھ سے اپنی اپنی استعداد کے مطابق فائدہ حاصل کرلو۔ اور میں عین ضرورت کے وقت بشارت دیتا ہُوا آیا ہُوں اور آپ لوگوں کو وقت اور زمانہ یاد دلاتا ہُوں ۔

پھر فرماتے ہیں:۔

"اب بالآخر یہ سوال باقی رہا۔ کہ اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے جس کی پیروی عام مسلمانوں اور زاہدوں اور خواب بینوں۔ اور ملہموں کو کرنی خدا تعالےٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہُوں۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل اور عنایت سے امام الزمان میں ہُوں۔ اور مجھ میں خدا تعالےٰ نے وُہ تمام علامتیں اور شرطیں جمع کی ہیں۔ اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے"!

(ضرورت الامام صفحہ ۲۴)

آج پچاس سال کا عرصہ گزر رہا ہے۔ جبکہ حضرت امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی تائید اور لوگوں کو دعوتِ حق دینا شروع کی۔ اس قلیل عرصہ میں باوجود ہر قسم کی مخالفت کے آپ نے ایک روحانی جماعت قائم کی۔ جو اسلام سے مخالفین کے اعتراضات کو دُور کر کے اُس کے منوّر چہرہ کو لوگوں پر پیش کرتی ہے۔ اور صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ ساری دُنیا میں خدمتِ اسلام بجا لاتی ہے۔ اور یہ کارنامہ آپ کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح ثابت کرتا ہے ذیل میں چند اقتباسات دیئے جاتے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ روحانی جماعت اسلام کی تائید میں کس طرح کام کر رہی ہے۔ اور اس کا کیا اثر ہے:۔

اخبار "نیچ" دہلی (۲۵ جولائی ۱۹۳۷ء) لکھتا ہے:۔

"تمام مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ ٹھوس۔ اور مؤثر کام کرنے والی طاقت احمدیہ جماعت ہے۔ اور بلا مبالغہ احمدیہ تحریک ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ ہے۔ جو بظاہر اتنا خوفناک معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے اندر ایک تباہ کُن اور سیّال آگ کھول رہی ہے۔ جس سے بچنے کی کوشش نہ کی گئی۔ تو کسی وقت ہمیں (آریوں کو) بالکل جُھلس دے گی"!

"پرتاپ" لاہور (۲۱ - نومبر ۱۹۲۹ء) لکھتا ہے:۔

"احمدی لوگ تمام دُنیا کے مسلمانوں میں سب سے زیادہ ٹھوس اور مسلسل تبلیغی کام کرنے والے ہیں اور اُن کی تبلیغی جدّوجہد اس وقت ہمیں سب سے زیادہ نقصان پہونچا رہی ہے"!

یہ تو غیر مسلموں کی شہادت ہے مُسلمانوں کی شہادت ملاحظہ ہو:۔

"پیسہ اخبار" لاہور (۱۱ - نومبر ۱۹۲۲ء) لکھتا ہے:۔

"اس وقت ملک میں ایک احمدی جماعت ہی اسلام کا باقاعدہ کام کر رہی ہے۔ اور دیگر تمام مسلمانوں کی کوئی انجمن اشاعتِ اسلام نہیں ہے"!

اخبار "تنظیم" امرتسر (۲۸ فروری ۱۹۲۷ء) لکھتا ہے:۔

"جماعت احمدیہ نے ہم سے بہت پیچھے سفر شروع کیا ہے۔ لیکن آج ہم اس کی گرد کو بھی نہیں پا سکتے۔ دُنیا کی ہر قوم و ملّت میں اس جماعت کے نام اور کام کی دُھوم ہے۔ لیکن اے غافل مسلمانو! سوچو۔ کہ ہم نے عملی طور پر کیا کیا"!

اخبار "الفتح" مصر (۲۰ - جمادی الثانی ۱۳۵۱ھ) نے لکھا جس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"جو شخص جماعت احمدیہ کے حیرت انگیز کارناموں کو دیکھ کر ان کا صحیح اندازہ لگائے گا۔ وُہ اس چھوٹی سی جماعت کے اس عظیم الشان جہاد کو دیکھ کر یقیناً متعجب ہوگا۔ کہ اس جماعت نے وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ جو کروڑوں مسلمانوں سے نہیں ہو سکے"!

ان اقتباسات سے جماعت احمدیہ کا کام اور اثر مخالفین اور موافقین پر ظاہر و باہر ہے۔ اور اُن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اسلام کی خدمت میں کس طرح منہمک اور مشغول ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ امر نظر انداز نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ یہ سب کچھ حضرت امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوتِ قدسیہ کا اثر ہے۔ جو ایک مختصر اور چھوٹی سی جماعت کے ذریعہ سے ظاہر ہو رہا ہے۔ چاہیئے۔ کہ ہر مسلمان حضرت امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ساتھ دے۔ اور اسلامی خدمت میں جماعت احمدیہ کا ہاتھ بٹائے۔ کہ اسی راہ پر چلنے سے متاعِ ایمان حاصل ہو سکتا ہے۔ اور اسی طریق سے اسلام اور مسلمانوں کو غلبہ مل سکتا ہے ۔

خاکسار
قمر الدین - مولوی فاضل
قادیان

ضالین کی جماعت اور غیر مبایعین

مولوی محمد علی صاحب نے اپنے ساتھیوں کو دُعا کی تلقین کرتے ہوئے سورۂ فاتحہ کا ایک خاص مطلب اپنے ذہن میں رکھنے کی نصیحت کی ہے۔ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کا مطلب آپ نے یوں تحریر کیا ہے:۔

"اے آقا! ایسا نہ ہو کہ ہم یہود یوں کی طرح دُنیا کو غرض بنا کر دین کو پھیلانا ہی چھوڑ دیں۔ جیسے آج مسلمانوں کی حالت ہوگئی ہے۔ یا عیسائیوں کی طرح غلو کرکے ایک غلط عقیدہ کی ترویج کے لئے اپنی طاقتوں کو تباہ کردیں جیسے آج ہمارے قادیانی دوستوں کی حالت ہوگئی ہے۔" (پیغام صلح ۲۰ ستمبر ۱۹۴۰ء)

گویا مولوی صاحب کے نزدیک غیر احمدی مغضوب علیھم یا یہودی ہیں۔ اور جماعت احمدیہ قادیان ضالین کا گروہ ہے۔ مولوی صاحب نے مغضوب علیھم کا وہ جرم ذکر نہیں کیا۔ جسے ان کے اس خطاب کا مستحق بننے میں سب سے زیادہ دخل ہے۔ اور جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتابوں میں نہائت صراحت سے بیان فرمایا ہے یعنی مسیح علیہ السلام کی تکذیب۔ کیونکہ اس طرح مولوی صاحب کو ماننا پڑتا تھا۔ کہ غیر احمدیوں کے مغضوب علیھم بننے کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ انہوں نے مسیح موعود کو جھٹلایا۔ چونکہ اس سے مولوی صاحب کے موجودہ عقیدہ پر زد پڑتی تھی۔ اس لئے انہوں نے ایک اور امر کا ذکر کر دیا۔ بہر حال وہ غیر احمدیوں کو یہودی مانتے ہیں۔

مولوی صاحب نے جماعت احمدیہ کو ضالین کا گروہ کہہ کر بہت بڑا ظلم کیا ہے۔ اگر بقول مولوی محمد علی صاحب جری اللہ فی حلل الانبیاء میں اتنی بھی قوت قدسیہ نہ تھی۔ کہ اپنے اتباع اپنے اہلبیت اور ذریت کو منعم علیہم کی جماعت میں شامل کرسکتے۔ بلکہ بقول مولوی صاحب چھ سال کے اندر اندر یہ سب ضالین کے گروہ میں شامل ہوگئے۔ تو مقام غور ہے۔ کہ اس صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کامیابی کا کیا معیار ہے۔؟ مولوی صاحب نے اس تفسیر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر کی مخالفت کی ہے۔ اور انصاف کا خون کیا ہے حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) "جبکہ مغضوب علیھم سے مراد اس صورت میں بالیقین وہ لوگ ہیں جو مسیح موعود سے انکار کرنے والے اور اس کی تکفیر اور تکذیب اور توہین کرنے والے ہیں تو بلاشبہ ان کے مقابل پر منعم علیہم سے وہی لوگ اس جگہ مراد رکھے گئے ہیں۔ جو صدق دل سے مسیح موعود پر ایمان لانے والے اور اس کی دل سے تعظیم کرنے والے اور اس کے انصار ہیں اور دنیا کے سامنے اس کی گواہی دیتے ہیں۔ رہے ضالین۔ پس جیسا کہ ہم بیان کرچکے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت اور تمام اکابر اسلام کی شہادت سے ضالین سے مراد عیسائی ہیں۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳۴)

(۲) "یہ مقدر ہے کہ قیامت تک عیسائیت کی نسل منقطع نہیں ہوگی بلکہ بڑھتی جائیگی اور ایسے لوگ بکثرت پائے جائیں گے کہ جو بہائم کی طرح بغیر سوچے سمجھے کے حضرت مسیح کو خدا جانتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر قیامت برپا ہوجائے گی۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۲۸)

اس بیان سے ظاہر ہے کہ ضالین اس لئے ضالین ہیں کہ وہ مسیح کو خدا مانتے ہیں۔ اور ایسے ضالین ہمیشہ موجود رہیں گے۔ کیا جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا مانتی ہے اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو مولوی محمد علی صاحب کے ساتھی خدارا غور کریں۔ کہ وہ خدا کے فرستادہ کی جماعت کو ضالین میں کیونکر قرار دے سکتے ہیں؟ کیا یہ انصاف کا خون نہیں۔ نہ پہلے مسیح کے متبعین انہیں نبی ماننے سے ضالین بنے تھے۔ اور نہ ہی اب جماعت احمدیہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی ماننے سے ضالین کہا جاسکتا ہے۔ مسیح ناصری کو خدا ماننے والے ضالین موجود ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب کا ضالین گری کا شوق انہیں کہاں تک لے گیا۔ کہ انہوں نے منعم علیہم کو ضالین قرار دے دیا۔

غیر مبایع دوستوں کو سوچنا چاہیئے۔ کہ مغضوب علیھم کے مورد عتاب بننے کا سبب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا قرار دیا ہے۔؟ کیا وہ اس بناء پر غیر احمدیوں کو مغضوب علیھم مانتے ہیں۔ اگر نہیں تو کیوں؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو منعم علیہم میں قرار دیا ہے مگر یہ وہی جماعت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دل سے تعظیم کرتی ہے۔ اور آپ کے ہر حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرتی ہے۔ اور آپ کی نصرت کرنا اس کا شیوہ ہے۔ وہ دنیا کے ہر گوشہ میں آپ کی گواہی دیتی ہے یہ نہیں کہتی کہ اس جگہ مسیح موعود کا ذکر "سم قاتل" ہے۔ ان علامات سے ظاہر ہے کہ اس وقت جماعت احمدیہ قادیان ہی منعم علیہم کی مصداق ہے۔ روحانی نعمتیں رویاء و خواب۔ کشوف والہامات اور وحی الہی بھی اس جماعت کے شامل حال ہے۔ مبارک وہ جو عناد کو چھوڑ کر حق کو قبول کرے۔ خاکسار ابو العطاءؔ جالندھری

تحریک جدید سال ششم کے وعدے پُورے کرنیکی

آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۰ء ہے

اس میں شک نہیں کہ تحریک جدید کے جہاد کبیر میں متواتر حصہ لینا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار والی الٰہی فوج میں شمولیت کا فخر حاصل کرنا ہے۔ یہی وہ مجاہد ہیں جو اللہ تعالےٰ کے دربار میں سابقون الاولون میں لکھے جائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے راہ خدا میں اس کی رضا کی خاطر اس کے نام کو بلند کرنے کے لئے اپنی خوشی اور مرضی سے اپنے اموال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے۔

تحریک جدید کے چھٹے سال سے گیارہ ماہ گزر چکے ہیں۔ اور اب بارھواں مہینہ نومبر جارہا ہے۔ نومبر کی تیس تاریخ چھٹے سال کے وعدے سو فی صدی پورے کرنے کی آخری تاریخ ہے۔ جو مجاہد گزشتہ گیارہ ماہ کے عرصہ میں اپنے وعدے سو فی صدی پورے کرچکے ہیں۔ ان کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دُعا کے لئے پیش کئے جاچکے ہیں۔ اور شائع کئے جارہے ہیں۔ مگر وعدہ کرنے والوں میں سے پچیس فی صدی احباب ایسے ہیں۔ جن کے وعدے پورے نہیں ہوئے۔ اس اعلان کے ذریعہ ان کو بیدار اور ہوشیار کیا جاتا ہے۔ تاکہ آخری تاریخ ۳۰ نومبر سے پہلے پہلے اپنا عہد پورا کرلیں۔ تا ان کا نام بھی جہاں وعدہ پورا کرنے والوں کی فہرست میں دُعا کے لئے ان کے امام کے حضور پیش کیا جائے۔ وہاں وہ وعدہ پورا کرنے پر خوشی کے ساتھ آئندہ سال کا بوجھ اٹھانے کے لئے تیار ہوں۔ پس اگر آپ نے چھٹے سال کا وعدہ اب تک پُورا نہیں کیا۔ تو آپ اس وقت تک چین نہ لیں۔ جب تک ۳۰ نومبر سے پہلے پہلے اپنا عہد پُورا نہ کرلیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری بیماری اور اس سے شفاء

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

بیماری کی ابتدا اور تشخیص

میں ماہ مارچ ۱۹۴۰ء کے آخر میں بیمار ہوا تھا۔ ایک رات جب میری آنکھ کھلی اور میں بستر پہ اٹھ کر بیٹھا۔ تو میرے ناک کے دائیں نتھنے سے پانی کا شفاف قطرہ گرا پھر میں سو گیا۔ صبح کو اٹھا۔ تو باقاعدہ لگاتار ہر وقت اسی نتھنے سے مقطر پانی کے قطرے گرنے لگے۔ پہلے پہلے معمولی زکام خیال کر کے کسی معالج کی طرف رجوع نہ کیا۔ ایک دو ہفتہ کے بعد حضرت قبلہ میر محمد اسمٰعیل صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے بعض ادویہ تجویز کیں۔ لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ پھر اور نسخے بدل دیئے گئے مگر تخفیف نہ ہوئی۔ تب حضرت بھائی صاحب کو تشویش پیدا ہوئی۔ اور پیشاب بلغم اور ناک کے پانی کا ٹیسٹ کیا گیا۔ تب معلوم ہوا کہ یہ پانی زکام کے مادہ کی قسم میں سے نہیں ہے۔ کیونکہ زکام کے پانی میں شکر نہیں ہوتی۔ اور اس پانی میں شکر ہے۔ اس ٹیسٹ کے بعد مختلف علاج کئے گئے۔ لیکن افاقہ نہ ہوا۔ اس پانی کے بہنے کے بعد سر میں درد۔ بدن میں ضعف بصارت میں کمی۔ کانوں کی سماعت میں فرق اور آنکھوں کے اندرونی حصوں میں شدید درد نمودار ہو گئے۔ ۵ رمئی ۱۹۴۰ء کو حضرت بھائی صاحب کے مشورہ سے میں لاہور گیا۔ اور جناب خان بہادر ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب جو میو ہاسپٹل میں کان۔ ناک اور حلق کے ماہر خصوصی کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان کی طرف رجوع کیا۔ انہوں نے کمال محبت اور التفات سے معائنہ کیا۔ پھر دماغ کا ایکس رے کرایا۔ اور خون اور ناک سے بہنے والے پانی کا میو ہاسپٹل میں ٹیسٹ کرایا گیا۔ اس ٹیسٹ کے بعد جناب ڈاکٹر صاحب نے اس بیماری کے متعلق نئی کتب کا مطالعہ کیا۔ اور بعد پوری تحقیق کے وہی رائے ظاہر کی جو حضرت بھائی صاحب نے کی تھی کہ دماغ کے اردگرد جو پانی ہے۔ اس کی جھلی میں شگاف آ گیا ہے۔ اور وہ پانی رستا رہتا ہے۔ ڈاکٹر بشیر صاحب کے افسر کرنل ڈک ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ان سے ذکر کیا۔ کہ اس قسم کا ایک مریض آیا ہوا ہے میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایسا مریض آگے کبھی نہیں دیکھا۔ اور میں کیا کر سکتا ہوں؟ چنانچہ انہوں نے میرا معائنہ ہی نہ کیا۔ خود ہمارے بھائی صاحب اور ڈاکٹر بشیر صاحب نے فرمایا۔ کہ ہم نے اپنی عمر میں اس مرض کا مریض کبھی نہیں دیکھا۔ اور جن کتابوں کا انہوں نے مطالعہ کیا۔ ان میں یورپ اور امریکہ کے مختلف ڈاکٹروں کے بیانات سے معلوم ہوا۔ کہ اطباء کے سامنے ایسے مریض کل پندرہ یا سولہ کی تعداد میں آئے ہیں اس سے زیادہ نہیں۔ اس کے بعد جناب ڈاکٹر صاحب نے اپنی رائے حضرت بھائی صاحب کو لکھ کر بھیج دی۔ اور میں قادیان آ گیا۔

علاج

اس بیماری کے علاج کے متعلق تمام ڈاکٹر جنہوں نے اس کے متعلق تحقیق کی ہے۔ بالاتفاق یہ لکھا ہے۔ کہ ابھی تک اس کا کوئی علاج دریافت نہیں ہوا۔ بلکہ ان کے تجربہ میں یہ آیا ہے۔ کہ یہ بیماری خود بخود شروع ہوتی ہے۔ اور خود بخود بند ہو جاتی ہے۔ یعنی شگاف کی وجہ سے پانی بہنے لگتا ہے۔ اور چند ماہ یا سالوں کے بعد خود بخود شق بند ہو کر پانی رک جاتا ہے اور سوائے آرام کے اور کوئی اس کا علاج نہیں چنانچہ مجھے بھی حضرت بھائی صاحب نے لنگر خانہ۔ مدرسہ۔ قضاء اور دارالشیوخ وغیرہ کے تمام کام چھڑوا کر بستر پر لٹا دیا۔ اور میں قریباً چھ ماہ تک بستر پر پڑا رہا۔ نمازیں لیٹ کر اور اشارہ سے پڑھتا تھا۔ کیونکہ رکوع یا سجدہ میں سر جھکانے سے پانی زیادہ مقدار میں بہنے لگتا تھا۔ اس اثناء میں متعدد مرتبہ علاج کے سلسلہ میں مجھے لاہور جانا پڑا۔ اسی طرح ایک دفعہ امرتسر میں ڈاکٹر تلسی داس صاحب کو بھی معائنہ کرایا گیا۔ انہوں نے بھی حضرت بھائی صاحب کی رائے سے اتفاق کیا۔

دمہ کا عارضہ

یہاں پر یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ مجھے علاوہ اس نئی بیماری کے سالہا سال سے دمہ کا بھی مرض ہے۔ جس کا موسم برسات میں دورہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ بالخصوص ماہ ستمبر میں۔ یہ مرض بعض دفعہ نہایت شدت سے حملہ کرتا ہے۔ چنانچہ اس دفعہ ماہ ستمبر میں مجھے دمہ کی ایسی شدت سے تکلیف تھی۔ کہ میں متواتر بیس روز چارپائی پر بیٹھا رہا۔ اور دن یا رات کسی وقت بھی لیٹ نہ سکا۔ کیونکہ لیٹنے سے سانس رکتا تھا۔ ان بیس دنوں میں نہایت تھوڑے سے عرصہ کے لئے بیٹھے بیٹھے آنکھ لگ جاتی تھی۔ ورنہ ہر وقت ضیق النفس کی وجہ سے جاگتا رہتا تھا۔ دمہ کے اس شدید دورہ میں یہ نئی بیماری بہت بڑھ گئی تھی۔ کیونکہ جب دمہ کے دورہ کی وجہ سے میں کھانستا۔ تو شگاف زیادہ ہو کر ناک سے پانی فوارہ کی طرح بہتا۔ دمہ کے اس دورہ میں دن میں دو دو دفعہ ایڈرنے لین کے انجکشن کرواتا۔ مگر تخفیف نہ ہوتی۔ اور قریباً دو ماہ روزانہ جلاب لیتا۔ اور باوجود ایسے تنقیہ کے تنفس کی تکلیف تخفیف ہونے میں نہ آتی

صحت

آخر ماہ ستمبر کے آخر میں دمہ کا دورہ کم ہوتے ہوتے بالکل دور ہو گیا۔ اور میں لیٹنے اور سونے لگا۔ ماہ اکتوبر ۱۹۴۰ء کے شروع میں بدن میں طاقت محسوس ہوئی۔ اور میں حضرت بھائی صاحب سے اجازت لے کر باہر نکلنے لگا۔ مدرسہ احمدیہ چونکہ موسمی تعطیلات کے بعد کھل گیا تھا۔ اس لئے میں مدرسہ میں جانے لگا۔ گو پڑھاتا نہ تھا مگر نگرانی کرنے لگا۔ لیکن پانی ناک سے بدستور جاری تھا۔ آخر جب ماہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ آیا۔ تو میں نے محسوس کیا کہ پانی کم ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ آج ۴ نومبر کو جبکہ یہ سطور لکھ رہا ہوں میں یہ محسوس کرتا ہوں۔ کہ ایک ہفتہ سے پانی کا ایک قطرہ بھی ناک سے نہیں آیا۔ اور باوجود رکوع اور سجدہ میں جانے کے پانی نہیں بہتا۔ اب معلوم نہیں کہ یہ وقفہ عارضی ہے۔ یا خدا کے فضل سے مرض بالکل دور ہو گیا ہے۔

غرض ایک ہفتہ سے پانی بالکل بند ہے یہ ہیں مختصر سے واقعات جو میرے مرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب میں مدرسہ میں نگرانی کا کام کرتا ہوں۔ لنگر خانہ اور جلسہ کا کام بھی تھوڑا تھوڑا کرنے لگا ہوں آج سے بخاری شریف کا درس بھی دینا شروع کر دیا ہے۔ اور گو بدن میں سابقہ صحت جیسی طاقت نہیں۔ مگر پھر بھی روز بروز قوت عود کر رہی ہے۔ اس مرض کے آخری دو ماہ میں میرا وزن روزانہ جلاب دے کر پندرہ سیر کم کر دیا گیا ہے۔ جس سے موٹاپا کم ہو گیا ہے۔

شکریہ احباب اور دعاء

اب اختصار سے واقعات لکھنے کے بعد میں یہ عرض کرنا ضروری چاہتا ہوں کہ میری اس بیماری کے علم کے بعد جماعت کے احباب نے فرداً فرداً اور مل کر جس قدر دعائیں اس عاجز کی صحت کے متعلق کی ہیں۔ میں ان کا تصور کر کے اسقدر شرمندہ ہوں کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ میں ہرگز اس قابل نہیں کہ دوست میرے لئے دعا کریں۔ اور میں تکلف سے یہ بات نہیں کہتا۔ بلکہ سچ سچ دل سے کہتا ہوں کیونکہ میں ہرگز اس قابل نہیں کہ میری زندگی کے لئے دعا کی جائے۔ کیونکہ میری زندگی اچھی نہیں بری ہے۔ میرے اعمال اخلاق۔ عادات۔ شمائل۔ جذبات خیالات سب برائیوں سے ملوث ہیں۔ اور اگر کسی ناواقف کی نظر میں میں اچھا لگتا ہوں تو یہ اس کی حسن ظنی ہے یا نہایت ناواقفی کیونکہ میں غالب مرحوم کے اس شعر کا پوری طرح مصداق ہوں ؎

اور ہیں وہ ہوں کہ اگر جی میں کبھی غور کروں
غیر کیا خود مجھے نفرت میری اوقات سے ہے

بہت سے دوستوں نے مجھے عیادت کے خطوط لکھے بعض احباب نے ہومیو پیتھی ادویہ ارسال کیں۔ بعض نے یونانی اور انگریزی ادویہ کے پارسل روانہ کئے۔ بہت سے دوستوں نے مختلف نسخے تحریر فرمائے۔ ایک بہت بڑی جماعت نے مجھے اپنی خوابیں لکھیں۔ جن میں میری صحت کی خوشخبری تھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرض جماعت کے ایک کثیر حصہ نے میرے لئے درد دل سے دعائیں کر کے مجھے مشکور اور اپنے آپ کو ماجور کیا۔ اللہ تعالےٰ ایسے تمام دوستوں پر رحمت کی بارشیں نازل فرمائے اور انہیں اور ان کے اہل وعیال اور متعلقین کو جسمانی اور روحانی ظاہری اور باطنی ہر قسم کی کدورتوں رنجوں غموں اور اس پرفتن دنیا کے شرور سے محفوظ و مصئون فرما کر اپنے اعلےٰ سے اعلےٰ انعامات سے بہرور فرمائے آمین ثم آمین۔

اس کے بعد میں مکرمی غلام محمد صاحب اختر کا مشکور ہوں کہ ان چھ ماہ کے عرصہ میں بہت دفعہ علاج کے لئے لاہور گیا اور وہ ہمیشہ اصرار اور محبت کے ساتھ اپنے مکان پر لے گئے اور قیام کرنے پر مجبور کیا اور انہوں نے اور ان کے تمام اہل وعیال نے میری ایسی خدمت کی کہ مجھے گھر پر بھی اس قدر آرام مہیا نہ تھا۔ جس قدر میں ان کے ہاں پاتا رہا۔ اللہ تعالےٰ اُن کو اور ان کے اہل وعیال کو ہر قسم کی مکروہات سے بچا کر اپنے خاص افضال سے نوازے اور وہ میری طرف سے خود ہی ان کا اجر ہو کہ وہی کارساز اور وہی ہم سب کا کفیل ہے۔

پھر میں خان بہادر ڈاکٹر محمد بشیر صاحب کا مشکور ہوں کہ میں بیسیوں دفعہ اُن کے مکان پر گیا اور ہر دفعہ محبت الفت اور نہایت شفقت سے وہ پیش آئے اور یکساں توجہ سے میرا علاج کرتے رہے اور اپنے ہاتھ سے دوا لگاتے رہے۔ اور باوجود اس قدر محنت اور وقت کے خرچ کے نہ اس بیماری میں اور نہ اس سے قبل کبھی انہوں نے ایک حبہ بھی فیس لگایا حالانکہ میں خود اور میرے بیوی بچے بیسیوں دفعہ اُن سے طبی مشورہ کرتے اور علاج کرواتے رہے ہیں۔ شروع شروع میں ایک دو دفعہ میں نے قاضی صاحب کو فیس دینے کی کوشش کی مگر اُنہوں نے نہایت اصرار سے واپس کر دی اور اگر حساب کیا جائے تو سینکڑوں روپیہ فیس کا میرے ذمہ ہے۔ مگر قاضی صاحب نے کبھی ہم سے فیس نہیں لی اور گو آپ ہماری جماعت میں داخل نہیں مگر پھر بھی ظاہری محبت الفت اور التفات کے لحاظ سے بہت سے احمدیوں سے بڑھ کر وہ مجھ سے پیش آتے رہے ہیں۔ ان کا سب خاندان احمدی اور مخلص احمدی ہے۔ مگر معلوم نہیں کہ خدا کی کس مصلحت نے انہیں اس سلسلہ میں داخل ہونے کی ابھی تک توفیق عطا نہیں فرمائی۔ میری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں اس سچائی کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ انسان کی سب سے بڑی خوش قسمتی یہ ہے۔ کہ اُسے سچائی کے قبول کرنے کی توفیق ملے کیونکہ جس طرح مال اس دارفانی میں کام آتا ہے سچائی اگلی اور دائمی دنیا میں کام آتی ہے۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کا وجود باجود

اس کے بعد میں حضرت بھائی صاحب قبلہ میر محمد اسمٰعیل صاحب کا ذکر کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔ یہ شخص ہمارے خاندان کا ایک روشن چراغ ہے۔ اس کے پاک اور نافع الناس وجود پر ہم جس قدر بھی فخر کریں کم ہے اس کی شفقتوں اور احسانوں کے نیچے میری گردن اس طرح دبی ہوئی ہے۔ کہ میں آنکھ اٹھا کر اس کے چہرے کی طرف نہیں دیکھ سکتا۔ یہ شخص یقیناً دوران ملازمت میں جہاں جہاں گیا۔ اپنے اخلاق دین۔ کیرکٹر اور اپنے فن میں غیر معمولی ماہر ہونے کی وجہ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نیک نامی کا باعث بنا۔ حدیث شریف میں لکھا ہے۔ کہ باپ کی وفات پر بڑا بھائی باپ کی جگہ ہوتا ہے۔ سو یہ شخص یقیناً میرے لئے باپ کے مقام پر ہے حضرت بھائی صاحب اس چھ ماہ کے عرصہ میں میرے معالجہ میں ایسے مشغول تھے کہ گویا میرے لئے وقف تھے۔ قریباً روزانہ باوجود بیمار ہونے کے دور سے چل کر میرے پاس آنا اور گھنٹوں میرے پاس معالجہ میں مشغول ہونا اور میرے دل کو بہلانے کے لئے مختلف موضوع اور مضامین پر گفتگو کرنا اتنا بڑا مجھ پر احسان ہے۔ کہ اگر ساری عمر میں اسی احسان کا شکریہ ادا کرتا رہوں تو اپنے فرض سے عہدہ برآ نہ ہو سکوں۔ غرض یہ شخص آیۃ من آیات اللہ ہے اللہ تعالےٰ اس کے شرف وقار اور اعزاز میں بیش از پیش ترقی عطا فرمائے اور اس کے پاک اور نورانی وجود کو ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اور اس کے ہم وغم اور بیماریوں اور تکالیف کو ھباءً منثورا فرما دے۔ اور دوحۃ اسمٰعیل کے الہام کے مطابق اس اسمٰعیل کے درخت کو بابرگ وبار فرمائے کہ قیامت تک یہ خشک سے تر اور ایک سے ہزار اور ایک باغ سے ہزاروں باغوں کی شکل اختیار کر جاوے آمین ثم آمین

رب رحیم وکریم کا شکر

اس کے بعد میں ناظرین سے یہ التماس کرتا ہوں کہ اب تک جو میں نے لکھا ہے۔ یہ سب رسمی باتیں ہیں۔ اور اپنے ظاہری شرعی فرض کو ادا کرنے کے لئے مجازی گفتگو ہے۔ اب میں اپنے قلب کی گہرائیوں سے حقیقی بات لکھنے لگا ہوں اور اب اصل مقصود کی طرف آتا ہوں اور وہ یہ ہے۔ کہ یہ سب شکریے جو میں نے ادا کئے ہیں۔ یہ مجاز ہیں ایک حقیقت کے اور تمہید ہیں ایک مقصود کی اور ظل ہیں ایک اصل کے اور وہ اصل اور مقصود ہمارے خالق ومالک ہمارے رازق اور ہمارے پیدا کرنے والے پالنے والے اور ہمارے رحیم وکریم رب کا وجود ہے۔ پس میں سچ سچ عرض کرتا ہوں کہ میں بیمار تھا اور اب میں تندرست ہوں۔ کیوں؟ اس لئے کہ میرے رب نے مجھے صحت بخشی میں دردمند تھا اب میرا جسم درد سے خالی ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ میرے خالق نے مجھ پر نظر رحمت کی میں سخت رنجیدہ تھا۔ اور اب خوش ہوں کیوں؟ اس لئے کہ میرے مالک نے مجھ پر کرم کی نظر کی غرض جو کچھ ہوا۔ اور جو انعامات مجھ پر ہوئے وہ سب میرے پیدا کرنے والے کی طرف سے ہوئے میرے دوستوں نے مجھے پوچھا اور میری عیادت کی احمدی بھائیوں نے میرے لئے دعائیں کیں اور رو رو کر دعائیں کیں کیوں؟ اس لئے کہ میرے ارحم الراحمین رب نے ان کے دلوں میں یہ القا کیا لائق سے لائق ڈاکٹروں نے میرا علاج کیا کیوں؟ اس لئے کہ میرے اصل طبیب اور آسمانی ڈاکٹر نے ان کے دلوں کو اس طرف مائل کر دیا۔ غرض جو کچھ زمین پر ہوا وہ سب آسمان سے اترا کیونکہ جو کچھ آسمان میں باندھا جاتا ہے وہی زمین پر بندھتا ہے۔ اور جسے آسمان پر کھولا جاتا ہے۔ وہی زمین پر ظہور پذیر ہوتا ہے۔ خدا کی قسم زمین پر ایک ذرہ حرکت نہیں کرتا جب تک آسمان سے اُسے حکم نہیں ہوتا اور زمین پر ایک پتہ نہیں گرتا۔ جب تک آسمانی بادشاہ اُسے اپنے امر سے مشرف نہیں فرماتا۔ پس میری شفا محض اس وجود کے حکم سے ہوئی ہے۔ جو آسمان پر اپنے اربوں فرشتوں کے جھرمٹ میں شان وشوکت کے تخت پر جلوہ گر ہے۔ اور جبریل جس کے دربار کا دربان اور میکائیل جس کی عدالت کا چوبدار اور اسرافیل جس کے حکم کا منتظر اور عزرائیل جس کی کچہری کا پیادہ ہے۔ نبی جس کی عالی بارگاہ کے فقیر اور ولی جس کے گھر کے پجاری ہیں پس حقیقی شکریہ اگر ہے تو اسی وجود باجود کا اور واقعی احسانمندی ہے تو اُسی ذات بابرکات کی۔ اس لئے میری صحت اور تندرستی سب میرے رب کا احسان ہے۔ اور میں سچے دل اور سچی زبان سے عرض کرتا ہوں کہ

اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ

جس نے مجھے پیدا کیا اسی کا یہ کام ہے کہ وہ مجھے سچا رستہ بھی دکھاوے

وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ

جس نے مجھے پیدا کیا میرا کھانا پینا بھی اُسی کے ذمہ ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ

اور اگر میں بہت کھا پی کر بیمار ہو جاؤں تو وہ مہربان مجھے تندرستی عطا کرتا ہے

وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ

اور جب میں اس دنیا میں ایک عمر گذار کر مر جاؤں تو وہ مجھے زندہ کریگا

وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ

اور جب میں مر کر دوبارہ زندہ ہو کر اُس کے حضور پیش ہونگا

خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ

تو دنیا میں کی ہوئی غلطیوں کے متعلق مجھے سخت آرزو ہے کہ وہ مجھے معاف کر دیگا

رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

اے میرے رب مجھے ایسا بنا کہ میں لوگوں تک سچے احکام پہنچاؤں اور میرا انجام نیکوں سا ہو۔

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

اور اے میرے خدا پچھلے لوگوں تک میری جو بات پہنچے سچی ہو میری کوئی غلط بیانی انہیں گمراہ نہ کرے

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ

اے میرے خدا مجھے نعمتوں والی جنت کا وارث فرما اور میرا انجام اچھا کر آمین یارب العالمین

پیدائش کی مشکل گھڑیاں

بفضل خدا آسان کر دینے والی اکسیر تسہیل ولادت کے استعمال سے بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردوں کے لئے بھی نہایت مفید دوا ہے قیمت بمعہ محصولڈاک عہ/ منیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران الفضل جنکی خدمت میں وی۔ پی ارسال ہونگے

گذشتہ سے پیوستہ

۱۰۸۸۸ - بابو رحمت اللہ صاحب
۱۰۹۱۴ - ماسٹر نواب الدین صاحب
۱۱۰۰۰ - حاجی محمد بخش صاحب
۱۱۰۵۵ - چوہدری غلام محمد خانصاحب
۱۱۰۷۱ - مولا بخش صاحب
۱۱۲۸۴ - محمد صدیق صاحب
۱۱۳۰۶ - سیٹھ حاجی الیاس صاحب
۱۱۳۱۰ - منشی محمد بخش صاحب
۱۱۳۹۰ - محمد رفیع خان صاحب
۱۱۴۳۴ - رفیع محمد صاحب
۱۱۵۱۲ - سیٹھ حاجی علی محمد صاحب
۱۱۵۱۹ - نذیر احمد صاحب
۱۱۵۷۹ - محمد بخش صاحب
۱۱۵۸۵ - ٹی پی محمد صاحب
۱۱۶۱۹ - منشی فیروز الدین صاحب
۱۱۷۸۰ - رحمت اللہ صاحب
۱۱۸۰۶ - حکیم محمد ابراہیم صاحب
۱۱۸۵۷ - میاں محمد احسن صاحب
۱۱۸۶۷ - میاں محمد یوسف صاحب
۱۲۲۵۵ - میاں محمد شفیع صاحب
۱۲۲۹۳ - حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب
۱۲۳۶۹ - ملک عطاء اللہ صاحب
۱۲۳۷۰ - صفیہ بیگم صاحبہ
۱۲۳۷۸ - ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب
۱۲۴۵۴ - ظہور احمد صاحب
۱۲۴۶۶ - ڈاکٹر امداد بخش صاحب
۱۲۵۱۰ - میاں محمد منیر صاحب
۱۲۵۲۹ - جان محمد صاحب
۱۲۵۸۸ - عبدالحکیم صاحب
۱۲۵۹۰ - محمد الدین صاحب
۱۲۶۰۵ - مولا بخش صاحب
۱۲۶۲۳ - بابو محمد شریف صاحب
۱۴۸۷۲ - ڈاکٹر فضل حق صاحب
۱۴۸۷۶ - عبدالحمید صاحب
۱۴۸۸۱ - ملک بہادر خان صاحب
۱۴۹۷۵ - ملک جمال محمد صاحب
۱۴۹۷۹ - چوہدری اسرار الدین صاحب
۱۴۹۸۴ - عبدالکریم صاحب
۱۴۹۸۶ - مسعود الرحمٰن صاحب

۱۲۶۲۹ - محمد احمد صاحب
۱۲۶۸۸ - محمد شفیع صاحب
۱۲۷۰۸ - محمد علی صاحب
۱۲۷۱۶ - عبدالحمید صاحب
۱۲۷۲۱ - محمد الدین صاحب
۱۲۷۸۱ - خواجہ محمد الدین صاحب
۱۲۸۳۱ - میر احسان اللہ صاحب
۱۲۸۵۰ - شیخ مولا بخش صاحب
۱۲۸۸۹ - چوہدری چھجو خانصاحب
۱۲۸۹۴ - ظفر حسن صاحب
۱۳۰۱۳ - نصیر الحق صاحب
۱۳۰۲۸ - مولوی غلام رسول صاحب
۱۳۰۴۴ - نواب الدین صاحب
۱۴۰۸۳ - ایس عبدالحی صاحب
۱۴۰۸۶ - محمد اسلم صاحب
۱۴۱۴۹ - ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب
۱۴۱۷۹ - چوہدری محمود احمد صاحب
۱۴۱۹۵ - میاں عبدالحی صاحب
۱۴۱۹۷ - مولوی کرم الٰہی صاحب
۱۴۲۲۶ - محمد عبداللہ صاحب
۱۴۲۲۸ - ایم عبدالواحد صاحب
۱۴۲۳۲ - احمد جان صاحب
۱۴۲۴۲ - ایم احمد صاحب
۱۴۲۵۷ - سید منصور احمد صاحب
۱۴۳۰۶ - چوہدری نادر علی صاحب
۱۴۳۳۰ - محمد فضل الرحمٰن صاحب
۱۴۴۱۳ - منشی محمد شاہ صاحب
۱۴۴۳۶ - مولوی نظام الدین صاحب
۱۴۴۴۶ - محمد ثناء اللہ صاحب
۱۴۴۵۶ - شیخ محمد نذیر صاحب
۱۴۴۶۶ - چوہدری غلام اللہ صاحب
۱۴۴۷۵ - محمد شریف صاحب
۱۴۹۸۷ - محمد احمد صاحب
۱۴۹۸۸ - شیخ غلام علی صاحب
۱۵۰۶۴ - ایچ۔ اے قریشی صاحب
۱۵۰۶۹ - چراغ دین صاحب
۱۵۰۸۳ - مسٹر فوق صاحب
۱۵۰۹۲ - چوہدری غلام قادر صاحب
۱۵۰۹۳ - میاں ایوب شاہ صاحب

۱۴۴۸۲ - مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ
۱۴۴۸۴ - عبدالعزیز صاحب
۱۴۴۹۷ - ضیاء الحق صاحب
۱۴۵۰۳ - شیخ کریم بخش صاحب
۱۴۵۲۷ - ملک صفدر علی صاحب
۱۴۵۴۳ - میاں احسان الٰہی صاحب
۱۴۵۷۸ - چوہدری محمد انور صاحب
۱۴۵۹۷ - ایس۔ ایم ذکریا صاحب
۱۴۶۰۱ - حکیم عبدالصمد صاحب
۱۴۶۱۰ - صلاح الدین صاحب
۱۴۶۲۵ - نظیر بیگم صاحبہ
۱۴۶۲۷ - عبدالسلام صاحب
۱۴۶۶۶ - چوہدری بشارت احمد صاحب
۱۴۶۹۹ - قاضی اللہ بخش صاحب
۱۴۷۰۵ - عزیز احمد صاحب
۱۴۷۰۸ - محمد الطاف صاحب
۱۴۷۱۰ - رانا فیض بخش صاحب
۱۴۷۱۱ - ایم عبدالغنی صاحب
۱۴۷۴۸ - سید حسین صاحب
۱۴۷۵۴ - مرزا مظفر احمد صاحب
۱۴۷۵۵ - منصور احمد صاحب
۱۴۷۵۹ - چوہدری غلام رسول صاحب
۱۴۷۶۲ - ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب
۱۴۷۸۳ - غلام مولا خادم صاحب
۱۴۷۸۶ - حافظ نور الٰہی صاحب
۱۴۷۹۱ - عبدالرشید صاحب
۱۴۸۱۰ - میاں فیض محمد صاحب
۱۴۸۳۵ - محمد عبدالسبحان صاحب
۱۴۸۴۰ - ہدایت علی شاہ صاحب
۱۴۸۵۵ - جمعدار محمد خانصاحب
۱۴۸۶۰ - چوہدری عبداللہ خانصاحب
۱۵۱۲۰ - ایم محمد حسین صاحب
۱۵۱۱۲ - منیجر احمدیہ لائبریری
۱۵۱۱۶ - منشی محی الدین صاحب
۱۵۱۲۷ - خواجہ عبدالحمید صاحب
۱۵۱۴۴ - علی حسن صاحب
۱۵۱۴۶ - شریف احمد صاحب

(باقی)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے مجرب نسخہ جات آپکے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری

یہ گولیاں عنبر مشک۔ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظہ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں میں درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی قے چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے ۲؎

مفرح مروارید عنبری

یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی یاقوت۔ زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب کستوری نیپالی۔ کشتہ مرجان کشتہ یشب۔ زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ ان کے لئے مسیحائی کا اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان۔ مرد عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ۔

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے نیز ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲؎ محصولڈاک علاوہ

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظم رضؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

طبی نوادرات ملاحظہ کرنے کے لئے تمام بیرونی احباب طبیہ عجائب گھر قادیان کو یاد رکھیں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بولٹن ۳ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ جنیوا کے قریب اٹلی کے مشہور اسلحہ ساز کارخانہ میں دھماکہ ہوا۔ جس سے ۲۹ آدمی ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ دھماکہ اس قدر شدید تھا۔ کہ شہر میں مکانوں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ کارخانے سے ذرا فاصلہ پر واقع بارکیں تباہ ہو گئیں۔ اس حادثہ کی اطلاع محکمہ اٹلی نے باہر بھیجنے کی ممانعت کر دی تھی۔ اس لئے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ نے روم سے واپس آ کر ایک غیر جانبدار ملک سے بھیجی ہے۔ اس کے قیاس کے مطابق یہ حادثہ اطالوی گورنمنٹ کے خلاف ایک اندرونی سازش کا نتیجہ تھا۔

لاہور ۴ نومبر۔ حکومت پنجاب نے فصل ربیع ۱۹۴۰ء کے متعلق سرکاری واجب الوصول رقوم میں مختلف مدات کے ماتحت ۴۴ لاکھ ۳۲ ہزار ۷۲۶ روپے کی تخفیف اور معافیاں کی ہیں۔ اور ۱۷ لاکھ ۸۶ ہزار ۹۱۶ روپیہ کی وصولی ملتوی کر دی ہے۔

بمبئی ۴ نومبر۔ کانگرسی باخبر حلقوں کی اطلاع ہے۔ کہ مسٹر گاندھی عنقریب برت رکھنے والے ہیں۔

کلکتہ ۴ نومبر۔ سررشتہ تعلیم نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ درسی کتابوں کے آئندہ اڈیشنوں میں ان پیغمبروں کی تصاویر شائع نہ کی جائیں۔ جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔

ایتھنز ۴ نومبر۔ معلوم ہوا ہے یونان گورنمنٹ کو برطانوی حکومت کی طرف سے دو کروڑ پونڈ کی رقم بطور مالی امداد موصول ہو چکی ہے۔

نئی دہلی ۴ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ مدراس کلکتہ۔ اور بمبئی کے کارخانوں میں ۲،۵ لاکھ گز واٹر پروف پیکنگ کاغذ بن رہا ہے۔

ناگپور ۴ نومبر۔ مہنگائی کا الاونس سوال حل نہ ہونے کے باعث یہاں کپڑے کے تمام کارخانوں میں ہڑتال کر دی گئی۔

امرتسر ۴ نومبر۔ سونا ۴۲/۱۰/- چاندی ۶۱/- ۔ پونڈ ۲۸/- ۔ گندم ۳/۳/۳ سے ۳/۴/۲ ۔ نخود ۳/۴ سے ۳/۵/۳

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۵ نومبر۔ آج حکومت یونان نے جو اعلان چھاپا ہے۔ اس میں بیان کیا ہے کہ خشکی کی لڑائی میں یونانی فوجوں نے اور کامیابی حاصل کی ہے۔ شمال والی یونانی فوجوں نے کارسیکا کے پاس ایک اور پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ جس سے کارسیکا پر بآسانی حملہ کیا جا سکتا ہے۔ میسولوڈنیا کے مورچہ پر اطالوی فوجوں کو بہت مشکل پیش آ رہی ہے۔ کیونکہ یونانی فوجوں نے ان کے پیچھے ہٹنے کے تمام راستے روک دیئے ہیں۔ اطالوی ہوا باز نہتے شہریوں پر حملے کر رہے ہیں۔ مگر کسی فوجی مقام کو نقصان نہیں پہنچا سکے۔ ایک اطالوی دستہ جو رستہ بھول گیا تھا۔ یونانیوں کے گھیرے میں آ گیا ہے جس کے فوجیوں کو قیدی بنا لیا گیا ہے۔

اسکے علاوہ یوگوسلاویہ سے جو خبریں پہونچی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حالات اور بھی بہتر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یونانی اعلے افسروں نے بتایا ہے کہ اس وقت تک ۳۰ ٹینک اور کئی ہزار قیدی یونانیوں کے ہاتھ لگے ہیں۔ کل ۱۳ سو اطالویوں کو قیدی بنا لیا گیا۔ کارفو کے نہتے شہر پر اطالوی جہازوں نے حملہ کر کے نقصان پہونچایا۔ وزیر اعظم یونان نے کارفو کے لوگوں کے نام پیغام بھیجا۔ جس میں کہا۔ کہ اس لڑائی میں ہماری فتح ہو گی۔ اور ہم آخر دم تک دشمن کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ آج یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ میں صدر کے انتخاب کے لئے ۴ کروڑ سے زیادہ ووٹ لئے جائیں گے موجودہ صدر مسٹر روزویلٹ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہمیں یقین ہے کہ جرمن اور اطالوی لوگ بھی اپنے ملکوں میں منتخب شدہ لوگوں کی سلطنت قائم کریں گے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ واشنگٹن کے حالات جاننے والے لکھتے ہیں۔ کہ جنرل ویگاں نے امریکہ کو یقین دلایا ہے۔ کہ فرانس اپنی کوئی نوآبادی دشمن کے حوالہ نہیں کرے گا۔

دہلی ۵ نومبر۔ آج نئی دہلی میں سنٹرل اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا جس میں وزیر مالیات نے بتایا۔ کہ لڑائی کے اخراجات بڑھ جانے کی وجہ سے ۱۲ کروڑ روپیہ خسارا رہا۔ اس کے لئے نئے ٹیکس لگانے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ نئے ٹیکسوں کے متعلق دو تجویزیں ہیں۔ اول یہ کہ آمدنی کے تمام ٹیکسوں پر ۲۵ فیصدی زائد لیا جائے۔ دوسرے مال ٹیکس بڑھا دیا جائے۔ اس سلسلہ میں محصول ڈاک کی شرح یہ ہو۔ ہندوستان میں لفافہ پر ۱/۲ برما کے لئے ۲ اور برطانوی سلطنت کے دوسرے ملکوں کے لئے ۳۰۔ بک پوسٹ کے پہلے ۵ تولہ کے لئے ۰؍۲

گورکھپور ۵ نومبر۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پنڈت جواہرلال نہرو کو تین الزامات کے متعلق چار سال قید کی سزا دی ہے۔ اور سپیشل کلاس دینے کی سفارش کی ہے

قاہرہ ۵ نومبر۔ مصر میں یونانیوں کی جو فوج تیار کی جا رہی ہے۔ اس میں تیئس ہزار یونانی بھرتی ہوں گے۔ جو برطانوی ہائی کمانڈ کے ماتحت جنگ میں حصہ لیں گے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ برطانوی ہوائی جہازوں نے کل ان مقامات پر چھاپا مارا۔ جہاں جرمنی نے برطانیہ پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رکھی ہیں۔ نیز فرانس کے کئی ان علاقوں پر حملہ کیا جن پر جرمنی کا قبضہ ہے۔

لنڈن ۵ نومبر آج صبح جرمن ہوائی جہازوں کی دو ٹکڑیوں نے کینٹ کے قریب کنارہ پار کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ اور ایک شہر پر چھاپا مارا۔ ایک اور شہر پر بم گرائے۔ جن میں سے کئی کھیتوں میں پڑے۔

لنڈن ۴ نومبر۔ فرانسیسی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مارشل پیٹاں کی توہین جرم ہے۔ اس جرم کے مرتکب اشخاص کو تین ماہ سے تین سال تک قید سخت یا ایک ہزار سے تین ہزار فرانک تک جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

ہانگ کانگ ۴ نومبر۔ جاپانی فوجیں سوالو اور چاؤچو سے ہٹ رہی ہیں۔ اور چینی فوجیں جوابی حملے کر کے آگے بڑھ رہی ہیں۔ چینی گوریلا دستے جگہ جگہ جاپانیوں کو پریشان کر رہے ہیں۔

ٹوکیو ۵ نومبر۔ ٹوکیو ریڈیو کا بیان ہے کہ حکومت جاپان کی درخواست اور اس کے یہ یقین دلانے پر کہ یونانی جہازوں کو جاپانی بندرگاہوں میں مال اتارنے کے بعد واپس جانے میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔ حکومت یونان نے جاپان کے لئے مال لانے والے جاپانی جہازوں کو جاپان جانے کی اجازت دیدی ہے۔

شنگھائی ۵ نومبر۔ امریکی قونصل جنرل مقیم شنگھائی امریکہ کو روانہ ہو گیا۔ ان کے ساتھ ۲۸۶ مزید امریکن بھی گئے۔

ٹوکیو ۵ نومبر۔ آج گورنر ڈچ ایسٹ انڈیز نے بیان دیا۔ جس میں کہا کسی غیر ملکی طاقت کو ہمارے جزیرہ کے معاملات میں مداخلت کا کوئی حق نہیں پہونچتا۔ ہماری پالیسی تمام ممالک سے خوشگوار تعلقات اور خصوصاً اپنے ایشیائی ہمسایوں سے بہتر تجارتی تعلقات استوار کرنے کی ہے۔

لاہور ۴ نومبر۔ سنٹرل جیل لاہور سے ملحقہ کمرہ عدالت میں سیشن جج لاہور نے ۱۴۹ خاکساروں کے خلاف مقدمہ کی سماعت کی۔ یہ ملزمان ۱۹ مارچ کو بھاٹی بازار میں خاکساروں اور پولیس کے درمیان تصادم کے نتیجہ کے طور پر سیشن سپرد کئے گئے تھے۔ عدالت ماتحت نے انہیں سیشن سپرد کرتے ہوئے جو فرد جرم عاید کیا تھا۔ ملزمان کو پڑھ کر سنایا گیا۔ ملزمان نے صحت جرم سے انکار کیا۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah